ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا

سدیپ بندیوپادھیائے نے اوم برلا کو دوسری بار ایوان کا اسپیکر بننے پر دی مبارک باد

نئی دھلی (ایجنسیاں) اوم برلا کو ایک بار پھر لوک سبھا کا نیا اسپیکر منتخب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں مبارکباد دی۔ اس کے بعد ایوان کے کئی دیگر لیڈروں نے بھی اوم برلا کو دوسری بار اسپیکر بننے پر مبارکباد دی۔ اسی دوران پی ایم مودی نے پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے گزشتہ پارلیمانی میعاد میں بڑی تعداد میں ارکان پارلیمنٹ کے معطل کاؤ ڈر کیا، جس پر پہلے ہی دن اپوزیشن ارکان بھیم شیم (شرم کرو، شرم کرو) کے نعرے لگائے۔ ایوان میں اوم برلا کو ایک بار پھر لوک سبھا کا نیا اسپیکر منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں مبارکباد دی۔ اس کے بعد ایوان کے کئی دیگر لیڈروں نے بھی اوم برلا کو دوسری بار اسپیکر بننے پر مبارکباد دی۔ اسی دوران پی ایم مودی نے پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے گزشتہ پارلیمانی میعاد میں بڑی تعداد میں ارکان پارلیمنٹ کے معطل کاؤ ڈر کیا، جس پر پہلے ہی دن اپوزیشن ارکان بھیم شیم (شرم کرو، شرم کرو) کے نعرے لگائے۔ ایوان میں اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے کوکاتا شامل سے ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ وہ آپ دونوں بار ایوان کا اسپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان میں ان کا پہلا داخلہ 12 مئی کو لوک سبھا کے دوران ہوا تھا اور اتنے لمبے عرصے میں ان کا تجربہ رہا ہے کہ اگر ایوان میں اپوزیشن کا کوئی باضابطہ لیڈر نہ ہو تو ایوان کی کارروائی آسانی سے نہیں چل پاتی۔ ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا ہے۔ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت جس میں ان کا بے پناہ اعتماد ہے، اس کا سسٹم بیکوازام، بفرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ملک کے اتحاد سے چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کا ماحول اس بات پر منحصر ہے کہ حکمراں جماعت کا رویہ کیا ہے۔ اس بات پر میرا پختہ یقین ہے کہ جہاں تک پارلیمانی جمہوری روایت کا تعلق ہے تو ایوان میں اپوزیشن کا غلبہ ہونا چاہیے۔ ان کے اس بیان پر اپوزیشن ارکان نے تالیاں بجا کر ان کی حمایت کی۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ اپوزیشن کا موقف اس بات سے طے ہوتا ہے کہ حکمراں پارٹی کس طرح کام کا برتاؤ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ایوان کا اسپیکر بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے کوکاتا شامل سے ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ وہ آپ دونوں بار ایوان کا اسپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان میں ان کا پہلا داخلہ 12 مئی کو لوک سبھا کے دوران ہوا تھا اور اتنے لمبے عرصے میں ان کا تجربہ رہا ہے کہ اگر ایوان میں اپوزیشن کا کوئی باضابطہ لیڈر نہ ہو تو ایوان کی کارروائی آسانی سے نہیں چل پاتی۔ ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا ہے۔ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت جس میں ان کا بے پناہ اعتماد ہے، اس کا سسٹم بیکوازام، بفرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ملک کے اتحاد سے چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کا ماحول اس بات پر منحصر ہے کہ حکمراں جماعت کا رویہ کیا ہے۔ اس بات پر میرا پختہ یقین ہے کہ جہاں تک پارلیمانی جمہوری روایت کا تعلق ہے تو ایوان میں اپوزیشن کا غلبہ ہونا چاہیے۔ ان کے اس بیان پر اپوزیشن ارکان نے تالیاں بجا کر ان کی حمایت کی۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ اپوزیشن کا موقف اس بات سے طے ہوتا ہے کہ حکمراں پارٹی کس طرح کام کا برتاؤ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ایوان کا اسپیکر بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے کوکاتا شامل سے ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ وہ آپ دونوں بار ایوان کا اسپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان میں ان کا پہلا داخلہ 12 مئی کو لوک سبھا کے دوران ہوا تھا اور اتنے لمبے عرصے میں ان کا تجربہ رہا ہے کہ اگر ایوان میں اپوزیشن کا کوئی باضابطہ لیڈر نہ ہو تو ایوان کی کارروائی آسانی سے نہیں چل پاتی۔ ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا

برسر اقتدار طبقہ کے پاس نمبر تو ہے، لیکن اکثریت کی طاقت نہیں: اویسی

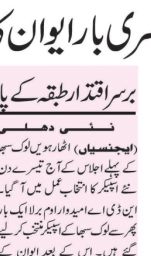

نئی دھلی (ایجنسیاں) اظہار ہویں لوک سبھا کے پہلے اجلاس کے آج تیسرے دن نئے اسپیکر کا انتخاب عمل میں آ گیا۔ این ڈی اے امیدوار اوم برلا ایک بار پھر سے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب کر لیے گئے ہیں۔ اس کے بعد ایوان کے اراکین نے انھیں مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس دوران حیدرآباد سے لوک سبھا رکن اسدالدین اویسی نے اپنی تقریر میں کچھ اہم باتیں سامنے رکھیں۔ سب سے پہلے انھوں نے کہا کہ ''پارلیمنٹ کی عوام اس بات پر فخر محسوس کر رہی ہے کہ آپ دوسری بار لوک سبھا کے اسپیکر بنے ہیں۔ آپ اس ایوان کے محافظ ہیں۔'' اپنی اس تقریر کے دوران اویسی نے لوک سبھا کی موجودہ حالات اور برسر اقتدار طبقہ کی پوزیشن کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''حقیقت یہ ہے کہ برسر اقتدار طبقہ کے پاس نمبر تو ہے، لیکن اکثریت کی طاقت نہیں ہے۔ دوسری طرف اپوزیشن کے پاس اکثریت کی طاقت بھی ہے اور آواز بھی۔'' نومنتخب لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو مخاطب کرتے ہوئے اویسی نے اپنی بچھ گزارشات بھی پیش کیں۔ انھوں نے کہا کہ ''میری گزارش ہے آپ چھوٹی پارٹیوں کو (اپنی بات رکھنے کا) موقع دیں۔ جس طرح سے ستر ہویں لوک سبھا میں آپ نے مجھے بولنے اور بات رکھنے کا پورا موقع دیا، اسی طرح اٹھارہویں لوک سبھا میں بھی آپ چھوٹی پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ کو اپنی بات رکھنے کا موقع فراہم کریں۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''جس طبقہ سے آتا ہوں، اس کی نمائندگی پارلیمنٹ میں صرف 4 فیصد ہے۔ ایسے میں مجھے آواز اٹھانے کا موقع دیں۔'' اپنی تقریر کے درمیان اویسی نے حکومت سے ایوان زیریں کا ڈپٹی اسپیکر جلد بنانے کی امید بھی ظاہر کی۔ انھوں نے لوک سبھا اسپیکر سے کہا کہ ''اتنا تو موقع آپ پر کہنیں ڈالنا چاہیے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ حکومت ڈپٹی اسپیکر بنا کر آپ کا بوجھ کم کرے گی۔'' آخر میں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اب اس ایوان کا کردار بدل چکا ہے، ایسے میں اب بی جے پی کسی بھی بات کو لے کر زبردستی نہیں کر پائے گی۔

بھی اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے شیم۔ شیم کے نعرے لگائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گزارش ہے کہ دل پر مکمل طور پر بحث کی جائے اور اس معاملے میں اپوزیشن انہیں پورا تعاون دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ حکمراں پارٹی کو اپوزیشن کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ اس بار شبت ماحول میں بحث ہوگی، بی ایم مودی اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے اور پورا ایوان ملک کے 140 کروڑ عوام کی بہتری کے لیے کام کرے گا۔

جیسے ہی سدیپ بندیوپادھیائے نے یہ بات کہی اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے ایوان میں شیم، شیم (شرم کرو، شرم کرو) کے نعرے لگاتے ہوئے رجسٹر کا اظہار کیا۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا۔ سدیپ بندیوپادھیائے نے سیاسی سفر شروع کیا تھا، راجستھان کی کوٹہ بندی لوک سبھا سیٹ سے لگاتار تین بار منتخب ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے وہ راجستھان اسمبلی میں تین بار کوٹہ علاقہ کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

مسٹر برلا ایسے پانچویں عوامی نمائندے ہیں جنہیں مسلسل دو میعادوں کے لیے لوک سبھا اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا موقع ملا ہے۔ اس سے پہلے مسٹر اوم آنجہانی جی وی مالنکر کی موت کے بعد 8 مارچ 1956 کو پہلی لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے تھے اور دوسری لوک سبھا کی تشکیل کے بعد وہ 16 اپریل 1962 میں دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے تھے۔ مسٹر گوردیال سنگھ دھلوں نیلمبنجیوا ریڈی کے استعفیٰ کے بعد 8 اگست 1969 کو چوتھی لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد وہ دوبارہ 22 مارچ 1971 کو پانچویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد کانگریس کے مسٹر بلرام جاکھڑ کو دو بار اسپیکر کے عہدے پر فائز ہونے کا موقع ملا۔ وہ پہلی بار 22 جنوری 1980 کو اور دوسری بار 8 جنوری 1985 کو اسپیکر منتخب ہوئے۔ متلو دھیم پارٹی کے جی ایم سی بالیوگی 1998 اور 2002 کے درمیان دو بار اس عہدے کے لیے منتخب ہوئے۔ آنجہانی شری کرشنا بالا اور آنجہانی شکنتلا دیوی کے پانچویں بیٹے مسٹر اوم برلا نے ماسٹر آف کامرس کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مسٹر برلا نے 1987 میں کوٹہ میں بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کے صدر کے طور پر اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کیا۔ انہیں 1991 میں راجستھان بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کا صدر بنایا گیا اور وہ 1997 میں بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کے قومی نائب صدر بنے۔ 2008 میں جنوبی کوٹا قانون ساز اسمبلی سیٹ سے اوم ایل اے بننے والے مسٹر برلا نے کانگریس کے سینئر لیڈر اور سینئر وزیر رام کشن ورما کو 24252 ووٹوں سے شکست دی۔ مسٹر برلا سال 2003 میں کانگریس کے سینئر لیڈر اور وزیر رام کشن ورما کو شکست دے کر مجسر اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ وہ 2013 میں کوٹہ سے واحد اسمبلی سیٹ سے دوبارہ ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ 2014 میں، وہ کوٹہ بنڈی لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے اے آر سگھ کو شکست دے کر ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ سال 2019 میں وہ کانگریس کے سینئر لیڈر کام کاج میں کئی ریکارڈ بنائے۔ انہوں نے پہلی بار رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے والے اراکین کو ایوان میں اظہار خیال کرنے کا بھرپور موقع دیا۔

لوک سبھا کے اسپیکر کی حیثیت سے کامیابیاں، پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر۔ سترہویں لوک سبھا کی کام کاج شرح 97 فیصد تھی، جو پچھلے 25 برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ کورونا کی وبا کے درمیان سترہ 17 ویں لوک سبھا کے چوتھے اجلاس کی نتیجہ خیزی 167 فیصد رہی جو کہ لوک سبھا کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ کے کام کاج میں مالی نظم و ضبط کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے 801 کروڑ روپے کی بچت کی گئی۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران 222 بل قانون بن گئے جو کہ گزشتہ تین لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہیں۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران بلوں پر کل 440.54 گھنٹے بحث ہوئی، جو کہ گزشتہ چار لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہے۔ اس دوران کل 2910 اراکین نے مختلف بلوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جو پچھلی چار لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ لائبریری، علم کا ایک خزانہ ہے، 17 اگست 2022 سے عام لوگوں کے لیے کھول دیا گیا تھا۔ پی۔ 20 کا اہتمام سٹریرلا کے دور میں کیا گیا تھا۔ مسٹر برلا کی صدارت میں جی۔ 20 ممالک کی پارلیمانوں کی پی۔ 20 کانفرنس 13 اور 14 اکتوبر کو نئی دہلی کے یشوبھومی ایکسپلیس میں منعقد ہوئی۔ پی۔ 20 کانفرنس جس تھیم پر ''پارلیمنٹس فار دن اترھ، ایک فیملی، ون فیوچر'' اب تک کا سب سے کامیاب پی۔ 20 لیڈنٹ تھا۔ اس کانفرنس میں 23 ممالک گروپوں کے 34 صدور اور نائب صدور نے شرکت کی۔ ان کی رہنمائی میں مشترکہ بیان پر اتفاق رائے تک پہنچنا کانفرنس کا قابل فخر کارنامہ تھا۔ مسٹر برلا 26 جون 2024 کو لوک سبھا کے دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے۔ اپوزیشن نے کانگریس کے رکن کے۔ سریش کو لوک سبھا اسپیکر کے لیے اپنا امیدوار بنایا تھا۔ ایوان میں صوتی ووٹ سے منظوری کی تحریک میں مسٹر برلا کو صدر منتخب قرار دیا گیا۔ اس سے قبل سال 1952 میں پہلی لوک سبھا اور 1976 میں پانچویں لوک سبھا میں بھی لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدہ کے سلسلے میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے انتخابات کرائے گئے تھے۔

شرد پوار نے راہل کو اپوزیشن لیڈر منتخب ہونے پر مبارکباد دی

نئی دھلی (ایجنسیاں) سابق مرکزی وزیر زراعت و قدآور لیڈر شرد پوار نے راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ شرد پوار نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے جس میں انہوں نے راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کو آئین و عوامی مفاد کے تحفظ کا سنگ قرار دیا ہے نیز اس سفر کے لیے انہیں اپنی نیک خواہشات پیش کی ہیں۔

شرد پوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہے کہ راہل گاندھی کو لوک سبھا میں اپوزیشن کا لیڈر بنائے جانے پر مبارکباد۔ بھارت جوڑو یاترا سے حاصل ہونے والا تجربہ ان کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ آئین و عوامی کے مفادات کے تحفظ اور دل کو گرما دینے والے سفر کے لیے راہل گاندھی کو نیک خواہشات۔

واضح رہے کہ راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر منتخب کرنے کا فیصلہ انڈیا الائنس کے لیڈران کی میٹنگ میں ہوا، جس کے بعد کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی نے لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب کو ایک خط لکھ کر اطلاع دی کہ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر ہوں گے۔ راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر بنائے جانے کے بعد کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے کہا کہ راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر بننے کے لیے مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے جس میں کہا ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں لوک سبھا کا جو مینڈیٹ ہوا ہے اس میں آخری پائیدان پر کھڑے شخص کی امیدوں کو بیدار کرے گی۔ راہل گاندھی اس کی آواز بن رہے ہیں۔ ملکارجن کھرگے نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا ہے کہ کانگریس صدر کے طور پر مجھے یقین ہے کہ ایک ایسا لیڈر جس نے ٹیلی کماری سے کشمیر اور منی پور سے مہاراشٹر تک پورے ملک کا دورہ کیا ہے، وہ لوگوں، خاص طور پر پسماندہ اور غریبوں کی آواز بلند کرے گا۔ کانگریس پارٹی انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے اپنے ابدی اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے پختہ عزم رکھتی ہے۔

’اتحاد و اتفاق میں ہی اقوام کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر‘

سری نگر (یو این آئی) جموں و کشمیر میٹنگ پالکفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ اتحاد و اتفاق میں ہی اقوام کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے اور انہیں ہر حال میں سچائی کے ساتھ رہنا اور حق کیساتھ کھڑا ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انا لقافی اور نوٹیوں میں تقسیم ہونا زوال اور تنزلی کی نشانی ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم آپسی اتحاد کا مظاہرہ کریں اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر جموں و کشمیر کے عوام کے مسائل و مشکلات حل کرنے کے ساتھ ساتھ مفادات کا تحفظ کریں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے نوشہرہ میں ایک تقریب پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سماجی بدعات خصوصی منشیات اور موبائل فون کے غلط استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان بدعات نے ہماری نئی نسل کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے اور آگے دور رہتے اس ناسور پر قابو نہیں پایا گیا تو آنے والا مستقبل انتہائی ناگفتہ بہہ ہونے کا قوی امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج میں دن بہ دن پیوست ہو رہی بدعات خصوصاً منشیات، بے راہ روی اور سوماسد بدعت نجات پانے کیلئے ہر کسی کو اپنا کردار نبھانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تازہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت 13 لاکھ سے زیادہ افراد منشیات کی لت میں مبتلا ہو گئے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ریاست کی آبادی کا 8 فیصد حصہ منشیات میں غرق ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق خدا نہ خواستہ اگر ہمارے نوجوان کے درمیان منشیات کے استعمال کا رجحان اسی رفتار سے بڑھتا گیا تو مستقبل میں قوم و ملت کو بہت سارے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور یہ ہمارے لئے کسی المیہ سے کم نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات اور دیگر سماجی بدعات کا قلع قمع کرنے کیلئے ہر کسی کو اپنا کردار نبھانا ہوگا اور والدین کا اس میں سب سے زیادہ رول بنتا ہے۔ اپنے بچوں کو مروجہ تعلیم کیساتھ ساتھ دینی تعلیم سے آراستہ کرنا اور ان کی صحیح نشو و نما اور تربیت کرنا انتہائی ضروری بن گیا ہے۔ سماج میں پائی جارہی ہر ایک بدعت کا واحد راستہ اپنے بچوں کو دین کی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔ موبائل فون کے غلط استعمال پر زبردست تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ موبائل فون ہماری نئی نسل کیلئے ایک اور چیلنج بن کر سامنے آ گیا ہے۔ مفید ہونے کے ساتھ ساتھ موبائل فون کے بہت زیادہ منفی اثرات ہیں اور یہ جلد اثرات ہماری نئی نسل کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

ڈوڈہ تصادم میں 3 ملی ٹینٹ ہلاک، ایس او جی اہلکار زخمی

جموں (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع کے گندوہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں تین عدم شناخت ملی ٹینٹ مارے گئے۔ اے ڈی جی پی آنند جین کے مطابق علاقے میں سنائی آپریشن جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملی ٹینٹوں کی ابتدائی فائرنگ میں ایس او جی اہلکار بھی زخمی ہوا ہے جس کو علاج و معالجہ کی خاطر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق ملی ٹینٹوں کی موجودگی کی ایک خاص اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز بدھ کی صبح ڈوڈہ کے گندوہ جنگلی علاقے کو حاصرہ میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جوں ہی سلامتی عملے کے اہلکار مشتبہ مقام کے نزدیک پہنچے تو وہاں پر موجود ملی ٹینٹوں نے فورسز پر فائرنگ شروع کی، سیکورٹی فورسز نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران شدید گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔

پولیس ذرائع کے مطابق کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی اس جھڑپ میں تین ملی ٹینٹ مارے گئے۔ انہوں نے شناخت اور کنفیشن کے بارے میں چائنج پر تلاشی شروع کی گئی ہے۔ ان ملی ٹینٹوں کے قبضے سے امریکی ساخت کی دو رائفلیں بھی برآمد کر کے ضبط کی گئیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے اور اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ دریں اثنا ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں رنج آنند جین نے بتایا کہ ڈوڈہ کے جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین جاری تصادم میں تین ملی ٹینٹ مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مہلوکین کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود اور قابل اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تصادم کے دوران مارے گئے تین ملی ٹینٹوں کی شناخت کے لئے کارروائی شروع کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ 11 جون کو جھنڈ گال ڈوڈہ میں ملی ٹینٹوں نے سیکورٹی فورسز کی پکٹ پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں 6 اہلکار زخمی ہوئے۔ 12 جون کو اسی علاقے میں تلاشی آپریشن کے دوران ملی ٹینٹوں نے فائرنگ کی جس وجہ سے ایک پولیس اہلکار شدید طور پر زخمی ہوا تھا۔ گزشتہ دو ہفتوں سے ڈوڈہ کے جنگلی علاقوں میں مفرور ملی ٹینٹوں کی تلاش جاری تھی اور آج سیکورٹی فورسز کو اس وقت کامیابی ملی ہے جب کندوہ کے نزدیک سیکورٹی فورسز نے تین ملی ٹینٹوں کو مار گرایا۔

اوم برلا اپنی فصاحت و بلاغت کیساتھ ساتھ انتظامی مضبوطی کیلئے بھی جانے جاتے ہیں

نئی دھلی (یو این آئی) مسلسل دوسری بار لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدے پر فائز ہو کر تاریخ میں اپنا نام درج کروانے والے اوم برلا اپنی فصاحت و بلاغت کے ساتھ ساتھ انتظامی مضبوطی کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔ 61 سالہ مسٹر برلا، ہتھوں نے اپنی جوانی سے سیاسی سفر شروع کیا تھا، راجستھان کی کوٹہ بنڈی لوک سبھا سیٹ سے لگاتار تین بار منتخب ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے وہ راجستھان اسمبلی میں تین بار کوٹہ علاقہ کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

مسٹر برلا ایسے پانچویں عوامی نمائندے ہیں جنہیں مسلسل دو میعادوں کے لیے لوک سبھا اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا موقع ملا ہے۔ اس سے پہلے مسٹر اوم آنجہانی جی وی مالنکر کی موت کے بعد 8 مارچ 1956 کو پہلی لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے تھے اور دوسری لوک سبھا کی تشکیل کے بعد وہ 16 اپریل 1962 میں دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے تھے۔ مسٹر گوردیال سنگھ دھلوں نیلمبنجیوا ریڈی کے استعفیٰ کے بعد 8 اگست 1969 کو چوتھی لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد وہ دوبارہ 22 مارچ 1971 کو پانچویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد کانگریس کے مسٹر بلرام جاکھڑ کو دو بار اسپیکر کے عہدے پر فائز ہونے کا موقع ملا۔ وہ پہلی بار 22 جنوری 1980 کو اور دوسری بار 8 جنوری 1985 کو اسپیکر منتخب ہوئے۔ متلو دھیم پارٹی کے جی ایم سی بالیوگی 1998 اور 2002 کے درمیان دو بار اس عہدے کے لیے منتخب ہوئے۔ آنجہانی شری کرشنا بالا اور آنجہانی شکنتلا دیوی کے پانچویں بیٹے مسٹر اوم برلا نے ماسٹر آف کامرس کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مسٹر برلا نے 1987 میں کوٹہ میں بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کے صدر کے طور پر اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کیا۔ انہیں 1991 میں راجستھان بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کا صدر بنایا گیا اور وہ 1997 میں بھارتیہ جنتا یوا مورچہ کے قومی نائب صدر بنے۔ 2008 میں جنوبی کوٹا قانون ساز اسمبلی سیٹ سے اوم ایل اے بننے والے مسٹر برلا نے کانگریس کے سینئر لیڈر اور سینئر وزیر رام کشن ورما کو 24252 ووٹوں سے شکست دی۔ مسٹر برلا سال 2003 میں کانگریس کے سینئر لیڈر اور وزیر رام کشن ورما کو شکست دے کر مجسر اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ وہ 2013 میں کوٹہ سے واحد اسمبلی سیٹ سے دوبارہ ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ 2014 میں، وہ کوٹہ بنڈی لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے اے آر سگھ کو شکست دے کر ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ سال 2019 میں وہ کانگریس کے سینئر لیڈر کام کاج میں کئی ریکارڈ بنائے۔ انہوں نے پہلی بار رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے والے اراکین کو ایوان میں اظہار خیال کرنے کا بھرپور موقع دیا۔

لوک سبھا کے اسپیکر کی حیثیت سے کامیابیاں، پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر۔ سترہویں لوک سبھا کی کام کاج شرح 97 فیصد تھی، جو پچھلے 25 برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ کورونا کی وبا کے درمیان سترہ 17 ویں لوک سبھا کے چوتھے اجلاس کی نتیجہ خیزی 167 فیصد رہی جو کہ لوک سبھا کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ کے کام کاج میں مالی نظم و ضبط کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے 801 کروڑ روپے کی بچت کی گئی۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران 222 بل قانون بن گئے جو کہ گزشتہ تین لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہیں۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران بلوں پر کل 440.54 گھنٹے بحث ہوئی، جو کہ گزشتہ چار لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہے۔ اس دوران کل 2910 اراکین نے مختلف بلوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جو پچھلی چار لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ لائبریری، علم کا ایک خزانہ ہے، 17 اگست 2022 سے عام لوگوں کے لیے کھول دیا گیا تھا۔ پی۔ 20 کا اہتمام سٹریرلا کے دور میں کیا گیا تھا۔ مسٹر برلا کی صدارت میں جی۔ 20 ممالک کی پارلیمانوں کی پی۔ 20 کانفرنس 13 اور 14 اکتوبر کو نئی دہلی کے یشوبھومی ایکسپلیس میں منعقد ہوئی۔ پی۔ 20 کانفرنس جس تھیم پر ''پارلیمنٹس فار دن اترھ، ایک فیملی، ون فیوچر'' اب تک کا سب سے کامیاب پی۔ 20 لیڈنٹ تھا۔ اس کانفرنس میں 23 ممالک گروپوں کے 34 صدور اور نائب صدور نے شرکت کی۔ ان کی رہنمائی میں مشترکہ بیان پر اتفاق رائے تک پہنچنا کانفرنس کا قابل فخر کارنامہ تھا۔ مسٹر برلا 26 جون 2024 کو لوک سبھا کے دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے۔ اپوزیشن نے کانگریس کے رکن کے۔ سریش کو لوک سبھا اسپیکر کے لیے اپنا امیدوار بنایا تھا۔ ایوان میں صوتی ووٹ سے منظوری کی تحریک میں مسٹر برلا کو صدر منتخب قرار دیا گیا۔ اس سے قبل سال 1952 میں پہلی لوک سبھا اور 1976 میں پانچویں لوک سبھا میں بھی لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدہ کے سلسلے میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے انتخابات کرائے گئے تھے۔

تمل ناڈو میں شراب نوشی سانحہ: مہلوکین کی تعداد 63 ہوگئی

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے ضلع کالاکرچی میں جعلی شراب کے سانحہ میں بدھ کے روز مزید تین لوگوں کی موت ہونے کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 63 ہوگئی، جبکہ 74 متاثرہ افراد کو علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا، جب کہ خواتین کے قومی کمیشن (NCW) نے اپنی تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ آج صبح سلم کے گورنمنٹ موہن عمر منگلم میڈیکل کالج اور اسپتال اور پڈوچیری کے جے آئی پی ایم ای آر میں اموات کی اطلاع ملی۔

یہاں موصول رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ کالا کرچی میڈیکل کالج اور اسپتال میں 32 افراد کی موت ہوگئی۔ سلیم کے سرکاری اسپتال میں 22، گورنمنٹ ولوپورم میڈیکل کالج اور اسپتال میں چار؛ اور JIPMER میں پانچ اموات ہوئی ہیں۔ تین خواتین سمیت کل 88 افراد اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ دو خواتین اور ایک خواجہ سرا سمیت کل 74 افراد کو علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ سانحہ کے سلسلے میں اب تک مجموعی طور پر 21 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن نے اس واقعہ پر از خود نوٹس لیا ہے۔ کمیشن نے میڈیا رپورٹس پر ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کر کے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ خواتین کے قومی کمیشن نے بھی میڈیا رپورٹس کی بنیاد پر اس واقعہ کا از خود نوٹس لیا ہے اور اپنے ممبر اپریا جی پے کی رکن خورشید سندر کو اس معاملے کی جانچ کے لیے مقرر کیا ہے۔

ریلائنس کی چھلانگ کی وجہ سے بازار میں رونق، سینسیکس۔ نفٹی نئی اونچائی پر

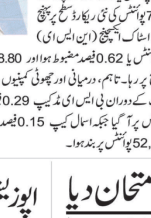

ممبئی (یو این آئی) عالمی